Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

(ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا)

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یومیہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ALFAZL

RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۹ محرم ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۰ صلح ۱۳۵۶ھش ۔ ۱۰ جنوری ۱۹۷۷ء | نمبر ۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر انسان دعا کے راز سے آگاہ ہو جاوے تو اس میں اسکی بڑی ہی سعادت اور نیک بختی ہے

اس صورت میں سمجھو کہ گویا اس کی ساری ہی مرادیں پوری ہو گئی ہیں

(دعا) ایک زبردست صداقت ہے جو اسلام میں موجود ہے اس کا انکار ہرگز نہیں ہو سکتا اس لئے کہ اس کا زندہ ثبوت ہر زمانہ میں موجود رہتا ہے۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ اگر انسان اس امر کو سمجھ لے اور وہ دعا کے راز سے آگاہ ہو جاوے تو اس میں اس کی بڑی ہی سعادت اور نیک بختی ہے اور اس صورت میں سمجھو کہ گویا اس کی ساری ہی مرادیں پوری ہو گئی ہیں ورنہ دنیا کے ہم و غم تو اس قسم کے ہیں کہ انسان کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

جو شخص رو بدنیا ہوتا ہے وہ تھوڑی دور چل کر رہ جاتا ہے کیونکہ نامرادیاں اور ناکامیاں آخر آکر ہلاک کر دیتی ہیں۔ لیکن جو شخص ساری قوتوں اور طاقتوں کے ساتھ رو بخدا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی کے لئے اس کی سب حرکات و سکنات ہوتی ہیں تو خدا تعالیٰ دنیا کو بھی ناک سے پکڑ کر اس کا خادم بنا دیتا ہے اگرچہ اس حالت میں بہت فرق ہوتا ہے۔ دنیادار تو دنیا کا دیوانہ ہوتا ہے لیکن یہ رو بخدا شخص جس کی دنیا خادم کی جاتی ہے دنیا اور اس کی لذتوں میں کوئی لذت نہیں پاتا بلکہ ایک قسم کی بدمزگی ہوتی ہے کیونکہ وہ لطف اور ذوق دنیا کی طرف نہیں ہوتا بلکہ کسی اور طرف ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۰ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

بے چینی اور ضعف کی شکایت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے آمین۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۰ دسمبر ۱۹۷۶ء بروز جمعہ صبح سات بجے عزیز سید منصور احمد شاہ آف لندن کو دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود محترم سید محمد اقبال شاہ صاحب آف لندن کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت عطاء الکریم نام رکھا اور ماں باپ نے حارث لقب کا اضافہ کیا۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس عطا کو ہم سب کے لئے باعثِ خیر و برکت کرے، صحت والی کامیاب زندگی دے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

(ملک سیف الرحمٰن۔ ربوہ)

عزیزہ نعیمہ نسرین ایم۔ اے (بی۔ ایڈ) بنت مکرم منیر احمد صاحب قریشی F-7 گلبرگ کا نکاح عزیزم عبدالشکور خان انجینئر ایڈیانہ (امریکہ) حال لاہور کے ہمراہ مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۷۶ء کو مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم لاہور نے مبلغ اکیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

عزیزہ نعیمہ نسرین حضرت قریشی امیر احمد صاحب مرحوم (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) برادر زادہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی پوتی ہیں اور عزیزم عبدالشکور مکرم عبدالمالک خان صاحب کے فرزند ہیں۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور تمام رشتہ داروں کے لئے باعثِ برکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(قاضی عطاء الرحمٰن قریشی صدر حلقہ کینال پارک لاہور)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صحبت کا اثر

عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال۔ انما مثل الجلیس الصالح والجلیس السوء کحامل المسک ونافخ الکیر فحامل المسک اما ان یحذیک واما ان تبتاع منہ واما ان تجد منہ ریحا طیبۃ ونافخ الکیر اما ان یحرق ثیابک واما ان تجد ریحا خبیثۃ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نیک ہم نشیں کی مثال مشک بردار آدمی کی طرح ہے اور بُرا ہم نشیں بھٹی دھونکنے کی طرح ہوتا ہے۔ کستوری والے شخص سے تجھ کو کستوری ہدیۃً ملے گی یا تُو اس سے خرید لے گا۔ اور کچھ نہ سہی تو عمدہ خوشبو اس سے سُونگھ لے گا لیکن اس کے مقابل بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑوں کو جلا دے گا یا تُو اس سے بدبُو پائے گا۔

مومن بخیل اور بداخلاق نہیں ہوتا

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا یجتمعان فی مومن۔ البخل وسوء الخلق۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حقیقی مومن میں دو خصلتیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں یعنی بخل اور بداخلاقی۔

تزکیۂ نفوس کے لئے تین نصائح

عن ابی الدرداء قال اوصانی حبیبی بثلاثٍ لن ادعھن ماعشت بصیام ثلاثۃ ایام من کل شھر وصلاۃ الضحیٰ وبان لا انام حتی اوتر۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ میرے حبیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی مجھے تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تاحیات ان پر عمل کرتا رہوں۔ (۱) ہر ماہ تین دن نفلی روزے رکھوں (۲) نماز اشراق کی ادائیگی کروں (۳) اور سونے سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لیا کروں۔

درخواستِ دُعا

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

نصرت راشدی صاحبہ اہلیہ عبدالمنان راشدی صاحب لائلپور ہسپتال میں بہت شدید بیمار ہیں اور بے ہوش ہیں۔ لمبا عرصہ تک لجنہ اماء اللہ کی خدمات سرانجام دیتی رہی ہیں اس سال بھی باوجود ناسازیٔ طبع کے جلسہ سالانہ کے موقع پر بڑی ذمہ داری سے ڈیوٹی سرانجام دیتی رہی ہیں۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار
مریم صدیقہ

شکر للہ سال جو گزرا بڑا اچھا رہا

چل دیا سالِ چھتر اور ستتر آگیا
سالِ نو کیا آیا اِک مہرِ منور آگیا
ہے بشر اِک اور سنگِ میل آگے بڑھ گیا
زندگی کے اِک نئے زینہ پہ گویا چڑھ گیا
جادۂ ہستی کی ہے اِک اور منزل آگئی
کروٹیں لیتی ہیں ہر دِل میں تمنائیں نئی
ہر طرف نغمات خوشیوں کے ہیں گائے جا رہے
پھر نئے ارماں ہیں سینوں میں بسائے جا رہے
ہو مبارک سال یہ احبابِ پاکستان کو
سرحد و پنجاب اور سندھ و بلوچستان کو
شکر للہ سال جو گزرا بڑا اچھا رہا
دیکھے ہم نے نصرتِ حق کے ہیں جلوے بارہا
مسجدیں اللہ کے فضل و کرم سے بن گئیں
سُن لیا یورپ نے پھر پیغامِ ختم المرسلیں
آگیا ہے سالِ نو اب عزمِ نو بھی چاہیئے
جرأت و وارفتگی اور حزمِ نو بھی چاہیئے
آ بتاؤں تجھ کو ہے اِس سال کا پیغام کیا
لے کے آیا ہے سندیسہ یہ بشر کے نام کیا
وقت مت ضائع کرو بے سُود قیل و قال میں
وقت واپس آ نہیں سکتا کسی بھی حال میں
وقت کا پابند رہنے کا نہیں جس کو خیال
زندگی بھر بن نہیں سکتا وہ مردِ باکمال
دیں کو ہی رکھنا مقدم اپنی دُنیا پر سدا
کرتے رہنا خالق و مخلوق کا ہر حق ادا
دوستو! آؤ کریں ربِّ محمدؐ سے دعا
دردِ دل سے بار بار اُس سے کریں یہ اِلتجا
ساتھ لائے تیری جانب سے الٰہی سالِ نو
قوم کی تقدیرِ نو اور مُلک کا اقبالِ نو
بختِ مسلم پھر عنایت سے تری بیدار ہو
پھر بہار آئے وطن گلزار ہی گلزار ہو
دِل میں حق کی یاد ہو لب پر بھی حق کا نام ہو
جس طرف اُٹھے نظر اِسلام ہی اِسلام ہو
پرچمِ اِسلام جب ہر مُلک پر لہرائے گا
دوستو! اپنا تو سالِ نو اُسی دم آئے گا

(محمد صدیق امرتسری ایم۔اے سابق مبلغ افریقہ و ملیشیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کا بے مثال توکّل

مکرم بشارت احمد صاحب محمود جامعہ احمدیہ ربوہ

اللہ والے بھی عجیب لوگ ہوتے ہیں اور ان سے خدا تعالیٰ کا تعلق بھی عدیم المثال ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت بے پایاں ان کو ہر دم نصیب رہتی ہے۔ محققین و مؤرخین کی نگاہیں تو مادی وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے سوچتی ہیں اور واقعات کو اسی میزان میں تولتی اور پرکھتی ہیں لیکن "استغنا" کا مقام اس سے بہت اعلیٰ و ارفع ہے جب کوئی خدا رسیدہ جذب و سلوک کی منازل کو طے کرتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے ابدی رشتہ استوار کر لیتا ہے تو مادی وسائل اور دنیاوی تدابیر اس کی نظروں میں ہیچ ہو جایا کرتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی حیات مبارکہ ایسے واقعات و شواہد سے بھری پڑی ہے کہ آپ نے کبھی بھی مادی وسائل پر تکیہ نہ کیا اور ہمیشہ اپنے عظیم خدا کے انعامات سے فیضیاب ہوئے۔ چند ایک واقعات پیش کرتا ہوں جن سے یہ امر ظاہر و باہر ہوگا کہ آپ کی زندگی کا ایک شاندار اور اہم پہلو آپ کا بے مثال توکل تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ:

"میری آمدنی کا راز خدا نے کسی کو بتانے کی اجازت نہیں دی۔"

(تاریخ احمدیت جلد ۴ صفحہ ۱۹۲)

نیز فرماتے تھے کہ اُن سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جب ضرورت ہوگی ہم دیں گے۔

جن دنوں آپ پنڈ دادنخان میں بطور سکول ہیڈ ماسٹر متعین تھے ایک انسپکٹر مدارس آپ کے سکول میں وارد ہوئے اس کے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر آپ نے بھی اس کی طرف کچھ کم ہی توجہ دی۔ جب اس نے کہا کہ میں طلباء کا امتحان لوں گا تو آپ نے طالب علموں کو تیار کیا اور خود الگ جا بیٹھے اور وہ خود ہی امتحان لیتا رہا۔ بعد میں اس نے کہا چونکہ آپ نے اعلیٰ درجہ سے نادر امتحان پاس کیا ہے اس لئے معلوم ہوتا کہ اس وجہ سے آپ کو بہت ناز ہے۔

یہ سنکر آپ نے فرمایا:

"ہم اس ایک بالشت کے کاغذ (سرٹیفکیٹ) کو خدا نہیں سمجھتے اور ایک شخص کو کہا کہ بھائی اُس بت کو ذرا نکال کر تو لاؤ اور اس انسپکٹر کے سامنے ہی اُس کو پھاڑ دیا۔ حضور فرماتے ہیں۔ "حقیقت میں جب سے میں نے اس ڈپلومہ کو پھاڑا تب ہی سے میرے پاس اس قدر روپیہ آتا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں اور میں نے لاکھوں روپیہ کمایا ہے"

(تاریخ احمدیت جلد ۴ صفحہ ۲۰۸)

آپ فرمایا کرتے تھے۔ میرا خدا مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ چنانچہ حضور نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ دوران قیام کشمیر ایک سفر کے موقع پر ہم راستہ بھول گئے میرے ساتھیوں کو جب بھوک نے نڈھال کر دیا تو اُن میں سے ایک نے کہا کہ نورالدین جو کہا کرتا ہے کہ میرا خدا مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے آج دیکھتے ہیں کہ کس طرح نورالدین کا خدا اس کو کھانا مہیا کرتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں میں دعا کرنے لگا اور جب تھوڑا آگے گئے تو زور سے آواز آئی ٹھہرو ٹھہرو! آواز دینے والے دو شکاری تھے۔ جنہوں نے ہرن شکار کر کے گوشت تیار کیا ہوا تھا اور ساتھ پراٹھے تھے اور ان کی ضرورت سے زیادہ کر۔ چنانچہ انہوں نے آپ کو کھانے کی دعوت دی۔ اس پر حضور اور آپ کے ہمراہیوں نے کھانا کھایا اور انہوں نے یقین کر لیا کہ نورالدین سچ کہا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا اُس کے ساتھ وعدہ ہے کہ وہ اس کی ہر ضرورت کو پورا کرے گا۔

ایک دفعہ دوران سفر جب کہ آپ کشمیر سے تشریف لا رہے تھے روپیہ ختم ہو گیا خادم نے عرض احوال کی کہ رقم ختم ہے تو فرمایا یہ گھوڑی چار پانچ سو روپیہ میں بیچ دیں گے اور خرچ کے لئے رقم ہو جائے گی ابھی تھوڑی دور گئے تھے کہ راستہ میں ہی گھوڑی کو قولنج کی شکایت ہوئی اور قریبی شہر جا کر مر گئی ٹانگہ والے کو کرایہ دینا تھا آپ اصل لے رہے تھے تو خادم نے عرض کی کہ ٹانگہ والے کرایہ طلب کرتے ہیں تو آپ نے گھوڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

"نورالدین کا خدا تو مرا پڑا ہے اب اپنے اصل خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں وہی کارساز ہے۔"

خادم کا بیان ہے کہ تھوڑی دیر کے بعد ایک سکھ اپنے بیمار بیٹے کو لے کر حاضر خدمت ہوا آپ نے اُسے نسخہ لکھدیا تو اس نے اتنی رقم دی کہ جموں تک کے اخراجات کے لئے کافی تھی۔

۱۹۰۳ء کا واقعہ ہے جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک مقدمہ کے سلسلہ میں گورداسپور تشریف لے جایا کرتے تھے کہ ایک دن حضرت مولوی صاحبؓ اور عرفانی صاحبؓ کو بلوا بھیجا۔ چنانچہ عرفانی صاحبؓ فرماتے ہیں کہ ہم دو بجے بعد دوپہر یکہ پر بیٹھ کر بٹالہ کی طرف چل پڑے اُس وقت میرے دل میں گزرا کہ آج دیکھتے ہیں۔ کہ حضرت کا دعویٰ ہے کہ خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ وعدہ ہے کہ میں اگر کہیں جنگل بیابان میں بھی ہوں تب بھی خدا تعالیٰ مجھے رزق پہنچائے گا اور میں کبھی بھوکا نہ رہوں گا کیونکہ پورا ہوتا ہے۔

اس پر خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ جب ہم بٹالہ وارد ہوئے تو ریلوے کے ایک ٹھیکیدار نے آپ کی شاندار دعوت کی اس پر مستزاد یہ کہ جب ہم سٹیشن پر وارد ہوئے اور میں نے حضرت کے لئے بستر بچھایا کیونکہ ابھی گاڑی لیٹ تھی تو اس میں سے کاغذ کے اندر لپٹے ہوئے دو پراٹھے نکلے اور ساتھ قیمہ بھی تھا۔ سو پہلے دعوت ہوئی پھر مزید زادِ راہ بھی مل گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کی ضروریات کا خود متکفل تھا اور کبھی بھی ایسا لمحہ نہ آیا کہ آپ کو حاجت ہو اور حاجت برآر خدا نے اُس کو پورا نہ کیا ہو۔

ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب نے عید کی صبح غرباء میں کپڑے تقسیم کئے حتیٰ کہ اپنے استعمال کے کپڑے بھی دے دئے۔ گھر والوں نے عرض کی کہ آپ عید کیسے پڑھیں گے تو فرمایا خدا تعالیٰ خود میرا انتظام کر دے گا۔ عید کے لئے روانہ ہونے میں صرف پانچ سات منٹ باقی رہ گئے کہ عین اس وقت ایک شخص حضرت کے حضور کپڑوں کی گٹھڑی لے کر حاضر ہوا۔ حضور نے وہ کپڑے لیکر فرمایا:-

دیکھو ہمارے خدا نے عین وقت پر کپڑے بھیجدئے۔

اسی طرح ایک دفعہ آپ کی خدمت میں نور ہسپتال کے لئے چندہ کی درخواست کی گئی تو آپ نے فرمایا "اس وقت کچھ نہیں۔ اس پر درخواست کرنے والے نے قدرے اصرار کیا۔ تو حضرت مولوی صاحب نے بچھا ہوا کپڑا اٹھایا اور ایک پونڈ اٹھا کر اسے دیدیا اور فرمایا۔ اس پر صرف نورالدین نے ہاتھ لگایا ہے"

(تاریخ احمدیت جلد ۱ صفحہ ۱۹۲)

خدا تعالیٰ مسبب الاسباب اور تمام قدرتوں کا سرچشمہ ہے وہ کبھی بھی اس کو گوارا نہیں کرتا کہ اس پر راضی برضا اور متوکل انسان مذلت کا سامنا کرے بلکہ وہ ہمیشہ ہی غیب سے اسکے لئے وسائل پیدا کر دیا کرتا ہے

خلافت اولیٰ کے زمانہ میں جس وقت حضور گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے علیل تھے ایک روز جبکہ دیگر احباب بھی تشریف رکھتے تھے آپ نے فرمایا:-

"میری آمدنی کا بظاہر ذریعہ طب تھا۔ اب اس رشتہ کو بھی بیماری نے کاٹ دیا ہے میری بیوی نے آج مجھے کہا کہ ضروریات کے لئے روپیہ نہیں اور یہ بھی کہا کہ مولوی صاحب آپ نے کبھی بیماری کے وقت کا خیال نہیں کیا پھر حضرت فرماتے ہیں اس پر میں نے اسے کہا کہ "میرا خدا ایسا نہیں کرتا۔ میں روپیہ تو تب دیکھتا جو خدا تعالیٰ پر ایمان نہ رکھتا۔"

ابھی یہ روز گزرا ہی تھا کہ بیرون قادیان سے ڈاک کے ذریعہ بعض رقوم وصول ہو گئیں۔ جب ان رقوم کی آمد کی اطلاع حضرت کو دی گئی تو فرمایا:-

"اللہ میرا مولیٰ ایسا ہی قادر خدا ہے اُس نے دکھا دیا کہ وہ طب کے تعلق کو توڑ کر بھی مجھے رزق دیتا ہے اور ایسے طور پر دیتا ہے کہ وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا۔"

ان مذکورہ واقعات سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ آپ کا مقام توکل انتہائی ارفع اور اعلیٰ تھا اور عین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کے مطابق تھا کہ "اگر کوئی کامل توکل رکھے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے"

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر دل پر ز نور یقیں بودے

حضرت مسیح موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیاز کی کاشت

محترم ناظر صاحب زراعت صدر انجمن احمدیہ

پیاز ہمارے ملک کی ایک اہم سبزی ہے اس کی کاشت سے ہمارے ملک کے بہت سے آدمیوں کو روزگار فراہم ہوتا ہے اسی طرح ہر سال اس کی بیرونی ممالک برآمد میں ترقی ہو رہی ہے اس لئے ملک کے لئے بر زر مبادلہ کمانے کا بھی ایک بہت اچھا ذریعہ ثابت ہو رہا ہے۔

غذائی اعتبار سے اس کی اہمیت کو بیرونی ممالک کے سائنسدانوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ ان کے نزدیک پیاز اور لہسن کا باقاعدہ استعمال انسان کو دل کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے کیونکہ ان سبزیوں میں چند ایسے جزو شامل ہیں جو چربی کو شریانوں میں جمنے نہیں دیتے۔ ان سبزیوں میں معدنی نمکیات بھی کافی ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ان کا استعمال انسان کو گرمیوں میں گرمی کے نقصان یعنی لو کے اثر سے بھی بچائے رکھتا ہے۔

پیاز میں معدنی نمکیات۔ لحمیات اور حیاتین الف کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں جو اس کی غذائی اہمیت بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

آب و ہوا اور وقتِ کاشت

پیاز کو کاشت کے شروع ایام میں سرد مرطوب آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ پیاز بننے کے وقت تک پودے کافی بڑھ جائیں اور اچھی جسامت کے بن جائیں۔ اس کی تمام اقسام کی کامیابی کا انحصار ان کے لئے مخصوص دنوں کی لمبائی اور پیاز بناتے وقت مخصوص درجہ حرارت میسر آنے پر ہے کیونکہ مختلف اقسام گٹھے بننے کے لئے کم از کم بارہ سے سولہ گھنٹے دن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر مناسب دنوں کی لمبائی میسر نہ آئے یا مناسب درجہ حرارت نہ ملے تو پتے زیادہ بڑھ جائیں گے اور زیر زمین پیاز نہیں بنیں گے اسلئے پیاز کی کاشت کرتے وقت ان دونوں باتوں کو مدنظر رکھا جانا ضروری ہے تاکہ بعد میں کم پیداوار کی وجہ سے پچھتانا نہ پڑے۔

اس ضمن میں ایک مزید احتیاط مدنظر رکھنی چاہیے کہ اگر پودے کھیت میں لگانے کے بعد درجہ حرارت بہت گر جائے اور کافی دنوں تک عام اوسط سے کم رہے تو پیاز کی بہت سی اقسام بغیر پیاز بنائے بیج والی شاخیں نکال لیتی ہیں اسلئے بہت سردی والے علاقے میں پیاز کی پنیری کو بہت جلد کھیت میں تبدیل نہیں کرنا چاہیے بلکہ پنیری کو سردی میں ڈھانپ کر رکھنا چاہیے۔

پنیری اگانے کا طریقہ

پنیری اگانے کے لئے خصوصاً پنجاب کے میدانی علاقوں میں بیج کو وسط اکتوبر سے نومبر تک بویا جاتا ہے اور پودے جنوری کے آخر یا فروری کے شروع میں لگائے جاتے ہیں اور فصل مئی۔ جون میں برداشت کی جاتی ہے ملک کے جنوبی حصوں میں خصوصاً سندھ میں پنجاب کے وقت سے پندرہ سے بیس روز پہلے منتقلی کا کام شروع کیا جا سکتا ہے ایک ایکڑ رقبہ کے لئے پنیری لگانے کے لئے ۴-۵ مرلہ زمین کو اچھی طرح ہموار کر کے اس میں بیج بونے سے پہلے ایک ماہ قبل دس بارہ من گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالدیں اور ہل چلا کر اسے زمین میں ملا دیں۔ پھر آبپاشی کر دیں۔ وتر آنے پر دو تین بار ہل چلائیں اور سہاگہ دیکر زمین کو اچھی طرح نرم باریک اور بھربھری کر لیں۔ پھر اس زمین میں ۲-۳ فٹ چوڑی کیاریاں بنا کر ان میں ۲-۳ سیر بیج بذریعہ چھٹا کاشت کریں اور اوپر پتوں کی گلی سڑی کھاد بکھیر دیں اور پھر پانی دیدیں۔ بیج ۵-۶ دن میں اگ آتا ہے ان کیاریوں کو ہر آٹھ دس دن کے وقفے کے بعد پانی دیتے رہیں اس طرح کاشت کی ہوئی پنیری آٹھ سے دس ہفتے کے بعد کھیت میں لگانے کے قابل ہو جاتی ہے۔

زمین کی تیاری اور طریقہ کاشت

پیاز کے لئے زرخیز زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو بہتر رہتی ہے زمین کو اچھی طرح ہموار کرنا ضروری ہے اس میں ۱۲-۱۶ گڑے گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈال دیں اور ہل چلا کر زمین میں ملا دیں پھر آبپاشی کر دیں۔ وتر آنے پر دو تین بار ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح نرم اور بھربھری کر لیں اس دوران میں فی ایکڑ تین بوری سپر فاسفیٹ ایک بوری ایمونیم سلفیٹ یا صرف ایک بوری ڈی اے پی بھی ڈال دیں۔ اگر گوبر کی کھاد پوری مقدار میں دستیاب نہ ہو تو کم از کم ایک بوری سلفیٹ آف پوٹاش بھی فی ایکڑ استعمال کریں اس کھاد کے استعمال سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکتا ہے

نرسری سے پیاز کو منتقل کرنے سے قبل کھیت کو پانچ پانچ مرلوں کی کیاریوں میں بانٹ دیں اور پیاز کی پنیری قطار سے قطار کا فاصلہ ایک فٹ۔ پودے سے پودے کا فاصلہ ۳" رکھیں پنیری منتقل کرنے کے بعد آبپاشی اس طریق سے کریں کہ پانی کھیلیوں یا کھیت میں بہت کم رفتار سے جائے۔

آبپاشی۔ گوڈی اور مصنوعی کھاد

پہلی دو آبپاشیاں ایک ایک ہفتے کے وقفے پر کریں۔ پھر آبپاشی کا وقفہ دو ہفتے تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ ضرورت کے مطابق کھیت سے خودرو پودوں اور جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً گوڈی کریں اور گوڈی کرتے ہوئے پودوں پر مٹی بھی چڑھاتے رہیں کاشت کے ایک ماہ بعد کھیت میں دو من ایمونیم سلفیٹ یا ایک بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں اور آبپاشی کر دیں جب پیاز بننے شروع ہوں تو دوبارہ ایک بوری ایمونیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا ڈالیں اور آبپاشی کر دیں۔

پیاز کا بیج سیدھا کھیت میں اگانے کا طریقہ

اس طریق میں اچھی طرح تیار کئے ہوئے کھیت کو ۵-۵ مرلے کی کیاریوں میں تقسیم کر کے ایک ایک فٹ کے فاصلے پر قطاروں کے نشان لگا کر ان پر ۱" گہری لکیریں نکالی جاتی ہیں اور ۶-۷ سیر بیج میں ریت ملا کر اس بیج کو لکیروں میں لگایا جاتا ہے اور بعد میں مٹی ڈال کر ڈھانپ دیا جاتا ہے اور پھر ہلکی سی آبپاشی کر دی جاتی ہے اس طرح سے بیج چھ سے سات روز میں اگ آ جاتا ہے ایسے کھیتوں کو شروع میں ہر ہفتے اور بعد میں حسب ضرورت ۱۰-۱۲ یا ۱۴ دن کے بعد پانی دیا جاتا ہے۔

جب پودے ۸-۱۰ ہفتے کے ہو جائیں تو ۳"-۲" کے فاصلے پر پودے چھوڑ کر باقی فالتو پودے نکال دئے جاتے ہیں۔ یہ فالتو پودے دوسرے تیار شدہ کھیتوں میں نرسری منتقل کرنے کے طریق پر لگائے جا سکتے ہیں۔ جب پودوں میں زیر زمین گٹھے بننے شروع ہو جائیں تو شہروں کے نزدیک والے کاشتکار "ہم" پر پودے چھوڑ کر فالتو پودوں کو منڈی میں بطور سبز پیاز بھی فروخت کر سکتے ہیں

چھوٹے پیازوں سے اگانے کا طریق

بعض علاقوں خصوصاً پاکستان کے جنوبی حصہ یعنی صوبہ سندھ میں سالم پیازوں سے ہی فصل کاشت کی جاتی ہے اس طریق میں ۲۰-۲۵ من پیاز درکار ہوتے ہیں ان پیازوں کو ۲½-۳ فٹ کے فاصلے پر بنی ہوئی قطاروں میں ۶" کے فاصلے پر لگایا جاتا ہے اور عام طور پر یہ پیاز وسط ستمبر سے وسط اکتوبر میں بویا جاتا ہے اور آخر دسمبر سے شروع فروری تک یہ تیار ہو جاتا ہے

اس میں خاص احتیاط یہ کرنی پڑتی ہے کہ پھول والی شاخ کو اس کے نکلنے کے فوراً بعد ہی توڑنا پڑتا ہے تاکہ پیاز کا گٹھا بننے پر زور رہے ورنہ یہ شاخیں گٹھے کی بجائے پودوں کو بیج بنانے کی طرف مائل کر دیتی ہیں اور اس طرح پیاز کی پیداوار بہت کم نکلتی ہے۔

برداشت اور سنبھال

جب فصل پکنے کے قریب ہوتی ہے تو پیاز کے پتے گردن سے ایک طرف جھک جاتے ہیں۔ اس وقت فصل کی آبپاشی بالکل بند کر دینی چاہیے تاکہ زمین اچھی طرح خشک ہو جائے اور زمین میں پیاز اچھی طرح پک سکیں اس طرح سے پیازوں کا پانی کا تناسب کم ہو جاتا ہے اور وہ گودام میں جلد خراب نہیں ہوتے۔ جب پیاز زمین میں خشک ہو جائیں تو ان کو برداشت کر لیں۔ اس کے بعد ایک دو دن جائے میں پڑے رہنے دیں۔ پھر ان کو ہموار خشک کھلی میں ڈال دیں یا سرکنڈے کی ہوادار سرکیاں بنا کر درختوں کے سائے میں ان کے کپ بنائیں اور ان میں پیاز بھر دیں پھر گھاس پھوس ڈال کر مٹی سے لپائی کر دیں تاکہ بارش کا پانی اندر نہ ہو سکے اس طرح دو تین ماہ تک پیاز کا ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔

اگر پیاز کو سرد گودام میں ۲-۳ درجہ سنٹی گریڈ درجہ حرارت اور ۶۰-۷۰ فیصد رطوبت میں رکھا جائے تو پیاز ۵-۶ ماہ تک اچھی حالت میں رکھے جا سکتے ہیں۔

پیاز کا بیج پیدا کرنے کا طریقہ

بیج پیدا کرنے کے لئے سالم پیاز ماہ اکتوبر میں ۲½-۳ فٹ کی پٹڑیوں کی ایک فٹ کے فاصلے پر لگائے جاتے ہیں پٹڑیاں بنانے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے پہلے کھیت میں ایک سے ڈیڑھ بوری ڈائی امونیم سلفیٹ کھاد بکھیر دینی چاہیئے۔ ایک ایکڑ کے لئے درمیانی حجم کے ۱۸-۲۰ من پیاز درکار ہوتے ہیں۔ پیاز لگانے کے بعد آبپاشی کر دیں۔ پھر ہر چودہ دن کے بعد آبپاشی کرتے رہیں اور خود رو پودوں کی گوڈی کرتے رہیں اور گوڈی کے دوران پودوں پر مٹی چڑھاتے رہیں۔ جب فصل میں پھول نکلنے شروع ہوں تو دو بوری امونیم سلفیٹ یا ایک بوری یوریا کھاد فی ایکڑ دیں۔

پیاز کی اقسام کا خالص بیج بنانے کیلئے ان کے درمیان کم از کم پانچ سو گز کا فاصلہ چھوڑیں تاکہ قدرتی طور پر اختلاطِ نسل نہ ہو۔ بیج والی فصل اپریل مئی میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔

پیاز کی اہم بیماریاں

(۱) جھلساؤ:۔ یہ بیماری بیج والی فصل کو بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ بیماری کے دھبے کافی تعداد میں پتوں اور ڈنٹھلوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ پہلے پتے سوکھ جاتے ہیں اور بیج والے ڈنٹھل بھی سوکھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے بیج بالکل نہیں بنتا یا سکڑ جاتا ہے اور اس کی قوتِ روئیدگی کم ہو جاتی ہے۔ مرطوب موسم میں بیماری تیزی سے پھیلتی ہے اس لئے بیماری شروع ہونے سے پہلے ہی دو پونڈ ڈائتھین ایم ۴۵ سو گیلن پانی میں ڈال کر پندرہ پندرہ روز کے وقفہ سے سپرے کریں یا لورڈو مکسچر ۴-۴-۵۰ کے تناسب سے سپرے کریں۔ ایسے کھیت جن میں گزشتہ سال بیماری نمودار ہوئی ہو ان میں پیاز کاشت کرنے سے گریز کریں۔

(۲) گردن کی سڑن:۔ یہ بیماری پیاز کی عام فصل اور بیج والی فصل کو نقصان پہنچاتی ہے۔ عموماً فصل پکتے وقت اگر بارش کی وجہ سے موسم زیادہ مرطوب ہو جائے تو یہ بیماری نمودار ہوتی ہے عام طور پر اس بیماری کا شدید حملہ کم کڑوی اقسام پر ہوتا ہے۔ نیز وہ اقسام جن کی گردن موٹی ہو وہ بھی اس بیماری کے حملہ سے جلد متاثر ہوتی ہے یہ سڑن پیاز کی گردن سے شروع ہوتی ہے اور چند ہی دنوں میں سارے پیاز کو خراب کر دیتی ہے۔

ایسی بیماری کے ظاہر ہونے سے پیاز کو سٹور کرنے کی بجائے فوراً منڈی میں فروخت کر دینا چاہیئے۔

بیج پیدا کرنے والی فصل کی صورت میں بھی پھولوں والے ڈنٹھل زمین کی سطح تک جل جاتے ہیں یا سوکھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے بیج نہیں بنتا۔ عام طور پر اس بیماری کے خلاف زہر پاشی کامیاب نہیں ہوتی تاہم دو پونڈ ڈائتھین ایم ۴۵ سو گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کر دیا جانا بہتر رہتا ہے۔

(۳) پیاز کا تھرپس:۔ پیاز اور لہسن پر ایک کیڑے کے نقصان کو وائٹ بلائٹ یا سلور ٹاپ کہتے ہیں۔ موسم بہار میں اس کیڑے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ کیڑا پتوں سے رس چوستا ہے اور ساتھ ساتھ پتے کے باریک ٹکڑے کھاتا ہے۔ حملہ شدہ پتے چرمڑ ہو جاتے ہیں۔ اس کیڑے کو تلف کرنے کیلئے میلا تھیان ایک پونڈ + بی ایچ سی ½ پونڈ اصل زہر فی ایکڑ سو گیلن پانی میں ملا کر فصل پر سپرے کرتے رہیں۔

اقسام

(۱) دیسی سرخ:۔ اس کے چھلکے سرخ ہوتے ہیں۔ کھانے میں زیادہ بہتر مگر کڑوی ہوتی ہے لیکن گودام میں زیادہ دیر تک رکھی جا سکتی ہے۔

(۲) دیسی سفید:۔ یہ سفید رنگ کی کڑوی قسم ہے لیکن زیادہ دیر تک ذخیرہ نہیں کی جا سکتی۔ محکمہ زراعت نے مزید کئی اقسام کو باہر کے ملکوں سے منگوا کر یہاں رائج کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان میں سے گنرا اور ٹکساز ارلی گرین نے اچھے نتائج دیئے ہیں۔ گنرا کو زیادہ دیر تک گودام میں رکھا جا سکتا ہے لیکن ٹکساز ارلی گرین کو زیادہ دیر تک گودام میں نہیں رکھا جا سکتا۔

تصحیح

الفضل ۲۷ دسمبر کے صفحہ ۶ پر شائع شدہ تقریب رخصتانہ کی سطر ۱۰ میں محلہ "دار النصر غربی ربوہ" کی بجائے محلہ دار البرکات ربوہ پڑھا جائے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

مقابلہ حسنِ کارکردگی مجالس اطفال الاحمدیہ

سال ۷۶-۷۵ء میں حسنِ کارکردگی کے لحاظ سے مجلس اطفال الاحمدیہ دار الذکر لائل پور اوّل، مجلس اطفال الاحمدیہ سرگودھا چھاؤنی دوم اور مجلس اطفال الاحمدیہ قمر آباد سوم قرار پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور کارکردگی کا معیار بلند تر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" مقرر ہے۔ تمام قائدین خدام کو اس کا مطالعہ کرائیں اور مرکز کو مطلع کریں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری خالہ محترمہ رمضان بیگم صاحبہ چک ۱۰۸ چوہدری والا ضلع لائلپور بروز جمعہ ۱۷ دسمبر دوپہر ½۱۲ بجے قریباً ۶۵ سال کی عمر میں وفات پا کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ بہت نیک، پرہیزگار، عبادت گزار، تہجد کا باقاعدہ التزام کرنے والی، صابر و شاکر، دعا گو اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی خاتون تھیں۔ بہت سی دعائیں اور قرآن مجید کی سورتیں زبانی یاد تھیں جو آخری لمحوں تک زیرِ لب دہراتی رہیں۔ مرکزِ سلسلہ سے بہت محبت تھی۔ خلافت سے وابستہ رہیں۔

۱۸ دسمبر کو جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں گولبازار میں بعد نماز عصر محترم مولوی خورشید احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری فقیر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اپنے قرب سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (امۃ السلام نصرت۔ سانگلہ ہل)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم ملک عطاء محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جامکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ جلسہ سالانہ کے بعد سے بیمار ہیں اب طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و رحم سے انہیں کامل صحت عطا فرما کر صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین (ملک انوار احمد۔ راولپنڈی)

۲۔ میرا بچہ بعمر چودہ سال عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ ان دنوں حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت اس کی کامل شفاء کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (محمد یحییٰ خان چیمہ ضلع لاہور)

۳۔ مکرم میر مبارک صاحب خانیوال کے والد محترم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب آف سانگلہ ہل بعارضہ یرقان بیمار ہیں اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیرِ علاج ہیں۔ بہت زیادہ کمزور ہو چکے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (ناصر احمد ظفر ریلوے گارڈ خانیوال)

۴۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشارت احمد لائل پور نمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور)

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے!
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

جن قائدین نے ابھی تک بجٹ خدام و اطفال تشخیص کر کے نہیں بھجوائے وہ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرما دیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہتر سے بہتر قوتیں دیکر پیدا کیا ہے

اس کے اندر ایک کانشنس ہے جو پہچانتی ہے کہ کونسا رستہ اچھا ہے اور کون سا بُرا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ التین کی آیت لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝ ..... اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے رقم فرماتے ہیں:-

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ (التین)

فرماتا ہے ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر قوتیں دیکر پیدا کیا ہے۔ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ۔ مگر اس کے بعد ہم اس کو بعض دفعہ نیچے ہی نیچے لے جاتے ہیں۔ یہاں ایک عیسائی کہہ سکتا ہے کہ ٹھیک ہے میں بھی تو یہی کہتا ہوں کہ پہلے آدمؑ آیا اور اس نے ترقی کی مگر اس کے گناہ کی وجہ سے نسلِ انسانی گر گئی۔ اس شبہ کے ازالہ کے لئے فرمایا۔ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ میں سارے انسان نہیں جاتے بلکہ وہ حصہ جو اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ والا تھا وہ تو اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ پر قائم رہا۔ صرف دوسرا حصہ جس نے اس راستہ کو چھوڑ دیا تھا وہ سزا میں مبتلا ہوا اور نبیوں کی جماعت سے الگ ہو گیا۔ اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ میں جن لوگوں کا ذکر ہے وہ نبیوں کی جماعت سے تعلق رکھنے والے ہیں اور ان کی نیکی بھی کسبی ہے اور گناہ بھی کسبی ہے۔ نہ نیکی ورثہ کی ہے نہ گناہ ورثہ کا ہے۔ اور عیسائیوں سے ہماری بحث ہی یہی ہے کہ تم بتاؤ آیا نبیوں کی جماعتیں بھی کفارہ پر ایمان لائے بغیر بچ سکتی ہیں یا نہیں؟ وہ کہتے ہیں نہیں۔ لیکن قرآن کہتا ہے کہ مومن اور عملِ صالح کرنے والوں یعنی نبی کی تعلیم کے مطابق عمل کرنیوالے لوگوں کے لئے ایک غیر مقطوع اجر ہوگا پس یہ خیال کہ گناہ انسان کی پیدائش میں رکھا گیا ہے بالکل غلط ہے۔

یہاں عیسائی اعتراض کر سکتے ہیں کہ ہمارا تو یہی دعویٰ ہے کہ انسان کی فطرت میں چونکہ بدی ہے وہ نیک عمل کر ہی نہیں سکتا اور اسی لئے ہم شریعت کو لعنت قرار دیتے ہیں۔ اس کا جواب قرآن کریم مندرجہ ذیل آیات میں دیتا ہے۔ فرماتا ہے:-

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ (الشمس)

ہم شہادت کے طور پر نفسِ انسانی کو اور اس کے اعلیٰ سے اعلیٰ قوتوں کے ساتھ پیدا کرنے کے واقعہ کو پیش کرتے ہیں۔ سَوّٰی کے معنے ہوتے ہیں جس میں کوئی کجی نہ ہو اور تسویہ کے معنے ہوتے ہیں برابر کر دینا جس میں نہ افراط ہو نہ تفریط۔ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا میں ما مصدریہ ہے اور اس آیت کے معنے یہ ہیں کہ ہم شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں نفس کو اور اسکے بغیر افراط و تفریط کے اعلیٰ درجہ کی قوتوں کے ساتھ پیدا کئے جانے کو۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا جب ہم نے اسے پیدا کر دیا تو اس کے بعد ہم نے اس نفس کو الہام کیا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا کہ فجور کیا ہے یعنی کن باتوں سے تو راستہ سے اِدھر اُدھر ہو سکتا ہے وَتَقْوٰىهَا اور کون سے ایسے راستے ہیں جن پر چل کر تو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ اس آیت سے ایک تو یہ پتہ لگا کہ اللہ تعالیٰ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ انسانی نفس میں تسویہ پایا جاتا ہے کجی نہیں پائی جاتی۔ نیکی پائی جاتی ہے بدی نہیں پائی جاتی۔

دوسرے نہ صرف اپنی ذات میں اس میں درستی پائی جاتی ہے بلکہ اس میں نیکی اور بدی کا ایک احساس بھی پایا جاتا ہے یعنی ہم نے اس کے اندر ایک کانشنس رکھی ہے جو پہچانتی ہے کہ کونسا اچھا راستہ ہے اور کونسا بُرا۔ مثلاً ایک سوئی جسے چھیل کر صاف کر لیا گیا ہو اُسے یہ پتہ نہیں ہوتا کہ میں صاف ہوں۔ لیکن انسان کو پتہ ہوتا ہے کہ میرے اندر فلاں خوبی پائی جاتی ہے۔ یا مثلاً یوں سمجھ لو کہ ایک انسان جس کی جیب میں روپیہ ہو ہم یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ یہ آدمی بے پیسہ کے نہیں لیکن اگر اس کو یہ پتہ نہیں کہ میری جیب میں روپیہ پڑا ہوا ہے تو وہ اس کو استعمال نہیں کر سکے گا۔

یہاں بھی دو باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اوّل یہ کہ ہم نے انسان کو ہر قسم کی کجی سے پاک بنایا ہے اور دوسرے یہ کہ صرف پاک ہی نہیں بنایا بلکہ اُسے یہ بھی بتا دیا ہے کہ تیرے اندر یہ یہ باتیں خرابی کی ہوں گی اور یہ یہ باتیں نیکی کی ہوں گی گویا وہ صرف پاک ہی نہیں بلکہ وہ اس بات سے بھی واقف ہے کہ میرے اندر جو قوتیں پائی جاتی ہیں میں نے اُن کو اس اس طرح استعمال کرنا ہے۔ اور اس کے اندر ایک کانشنس ہے جو پہچانتی ہے کہ اگر میں نے اس طرح کیا تو میرا یہ فعل بدی ہوگا اور اگر اس طرح کیا تو میرا فعل نیکی ہوگا۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۳۲-۳۱)

قومی اسمبلی کا انتخاب ۷ مارچ کو اور صوبائی اسمبلیوں کا ۱۰ مارچ کو ہوگا

یکم جولائی سے ہفتہ وار چھٹی اتوار کی بجائے جمعہ کو ہوا کرے گی

اسلام آباد ۷ جنوری۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے قومی اسمبلی میں یہ اعلان کیا ہے کہ قومی اسمبلی کا انتخاب ۷ مارچ کو اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ۱۰ مارچ کو ہوں گے۔ قومی اسمبلی ۱۷ جنوری کو اور صوبائی اسمبلیاں ۱۲ جنوری کو توڑ دی جائیں گی۔

وزیر اعظم نے یہ اعلان بھی کیا ہے کہ یکم جولائی ۱۹۷۷ء سے ملک بھر میں ہفتہ وار چھٹی اتوار کی بجائے جمعہ کو ہوا کرے گی اور ہفتہ میں ایک دن کی آدھی رخصت کا سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔

انسپکٹر مال وقفِ جدید کی ضرورت

دفتر مال وقفِ جدید کے لئے فوری طور پر ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے احباب جو عمومی دینی واقفیت رکھتے ہوں اور یا ہر جماعتوں میں جا کر کام کرنے کا تجربہ بھی انہیں حاصل ہو، وہ خود وقفِ جدید کی اہمیت کو سمجھتے ہوں اور احبابِ جماعت پر اہمیت واضح کر کے مؤثر رنگ میں چندہ وقفِ جدید کی تحریک کر سکتے ہوں وہ فوری طور پر ناظم مال وقفِ جدید کے نام اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

تازہ اور خالص مٹھائی

اور

عمدہ چائے

کیلئے

بشارت ٹی سٹال

رحمت بازار پر تشریف لائیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک ۵۵۵۵ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی ۹۲ عدد رسیدیں جاری ہو چکی ہیں جماعت احمدیہ سروے ضلع گجرات سے گم ہو چکی ہے لہذا بذریعہ اعلان ہذا احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمائیں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد ربوہ کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)